



سوال

(291) مقتدی کب کھڑے ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام اور مقتدی شروع تکبیر سے اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جائیں۔ یا جب مکبر حی علی الصلوٰۃ۔ پر پہنچے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی حدیث میں میں نے یہ ترتیب نہیں دیکھی۔ علماء کی ذہنیت ہے۔ جس پر عمل کرنا نہ واجب ہے نہ حرام۔

تشریح

یہ بریلوی علماء کی لہجہ ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ حدیث صحیح سے امام کا بعد تکبیر موزن یعنی تکبیر پوری کسنے کے بعد اپنی جگہ مصلیٰ پر کھڑا ہونا اور تکبیر تحریمہ کہنا ثابت ہے۔

اور مقتدیوں کا امام سے بھی پہلے اپنی جگہ پر کھڑا ہونا ثابت ہے۔ "حی علی الصلوٰۃ" سے نماز کا بلاواسطہ۔ اور "قد قامت الصلوٰۃ" کا مطلب یہ ہے کہ نماز کے لئے جلد آؤ نماز قائم ہونے کو ہے۔ ماضی بمعنی مضارع ہے۔ اول کلام میں بھی آتی ہے اور مجازاً بالمشارف بھی مسئلہ ہے۔ حدیث یہ ہے۔

"عن ابی ہریرہ ان الصلوٰۃ کانت تقام لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاخذ الناس مصافحاً قبل ان یناخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقامہ" (رواہ مسلم الیوداؤد)

"وعن ابی ہریرۃ قال ائمت الصلوٰۃ وعدلت الصفوف قیاماً قبل او ینزع الینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرج الینا فلما قام فی مصلاہ الحدیث مستقیق علیہ ولا خلاف ینہ و بین الحدیث الثانی اذا ائمت الصلوٰۃ فلا تقموا حتی ترونی قد خرجت اخرجہ مسلم واصحاب السنن والبخاری" (مختصر نیل الاوطار ج 3 ص 162)

"لان لنع قبل الخروج عن البيت والحوار بعد الخروج ورویتهم لہ صلی اللہ علیہ وسلم"۔ الغرض یہ کوئی شرعی مسئلہ نہیں ہے۔ کے مقتدیوں کے لئے لفظ "قد قامت الصلوٰۃ" کا لفظ سننے سے پہلے جماعت میں صفیں سیدھی کرنے کے لئے کھڑا ہونا حرام ہے جو ایسا کہتا ہے وہ غلطی پر ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 486

محدث فتویٰ